قرض میں ڈوبے بھٹہ مالک نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی

متوفی کی جیب سے خودکشی نوٹ بر آمد، خودکشی کرنے کے لیے کئی لوگوں کو ذمہ دار ٹھہرایا

بلند شہر (زبیر شاد/ ایس این بی)

اتوپ شہر علاقہ کے متوفا گاؤں میں مالی بحران اور قرض کی وجہ ایک بھٹہ مالک نے خودکشی کرلی۔ لاش بھٹے سے تقریباً چار سو میٹر کے فاصلے پر واقع ایک کھیت میں درخت پر پھندے سے لٹکی ہوئی ملی ہے۔ کھیتوں میں آپ پانی پانی دینے والا نوجوان جب وہاں پہنچا تو اس نے بھٹہ چلانے والے کی لاش دیکھی۔ جس کے بعد نوجوان نے گھر پہنچ کر واقعہ کی جانکاری دی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

موصولہ اطلاع کے مطابق متوفا گاؤں کے رہنے والے دنیش ولد لوکیش تقریباً دو سال قبل گاؤں کے قریب ایک بھٹہ شروع کیا تھا۔ متوفی کے اہل خانہ نے بتایا کہ دنیش کچھ دنوں سے پریشان تھا۔ پولس دو مورتک ٹیم نوجوان کی جیب سے خودکشی نوٹ ملا ہے۔ جس میں کچھ لوگوں پر خودکشی کے لیے مجبور کرنے کا الزام لگایا ہے۔ خودکشی نوٹ میں دنیش نے لکھا تھا کہ (میں درخواست کرتا ہوں کہ میں اپنے پورے ہوش وحواس کے ساتھ یہ اعلان کرتا ہوں کہ میرے پاس کسی کا ڈائن کوئی پیسہ نہیں ہے اور لینوں کی رقم بھٹے پر تھج ہے۔ مجھے جان سے مارنے اور مجھے اٹھانے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں، بھٹے میں جو شراکت دار تھے سبھی نے ساتھ چھوڑ دیا ہتو ری والے بھی مجھے پریشان کررہے ہیں۔ میرا کسی سے کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ اس میں میری بیوی کا کوئی قصور نہیں ہے۔ ایک نامی شخص نے مجھے برباد کردیا ہے۔ آخر میں متوفی دنیش نے 3-4 لوگوں کے نام لکھے ہیں اور انہیں خودکشی پر مجبور کرنے کی بات کہی ہے۔

متوفی دنیش کی فائل تصویر ..... (تصویر: ایس این بی)

مجھے جان سے مارنے اور مجھے اٹھانے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں، بھٹے میں جو شراکت دار تھے سبھی نے ساتھ چھوڑ دیا، توری والے بھی مجھے پریشان کررہے ہیں۔ میرا کسی سے کوئی جھگڑا نہیں ہے۔

کوٹوالی اچارج دھرمیندر سنگھ راٹھور نے کہا کہ ایک نوجوان کے ذریعہ پھانسی کا معاملہ سامنے آیا ہے، موقع پر پہنچ کر تفتیش کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا گیا ہے، شکایت ملنے پر آگے کی کارروائی کی جائے گی۔

شہر کے کئی علاقوں میں 12 گھنٹے بجلی نہ آنے سے عوام بے حال

نگر پالیکا روڈ پر واقع بجلی گھر پر لوگوں کا ہنگامہ

عارف انصاری
ہاپوڑ (ایس این بی)

گرمی اور اُمس نے انسانی زندگی کو پوری طرح متاثر کردیا ہے، وہیں بجلی کی کٹوتی سے لوگ بے حال ہیں۔ شہر کے کئی علاقوں میں 12 گھنٹوں تک بجلی نہ آنے سے پریشان لوگوں نے دریشب ہم گر ہنگامہ کیا۔ شہر کو بجلی سپلائی کرنے والے بجلی گھروں کی سپلائی اتواری شام سے بند ہوگئی، جس کی وجہ سے آدھا شہر اندھیرے میں ڈوب گیا۔ تقریباً 12 گھنٹے تک بجلی سپلائی بند ہونے سے پریشان لوگ سڑکوں پر اتر آئے اور ہم گر ہنگامہ کیا، لیکن بجلی محکمہ کے افسران موقع پر نہیں پہنچے۔ بتایا گیا ہے کہ اتوار کی شام دہلی روڈ اوچ پی ڈی اے چوراہے کے پاس 35 ہزار کی انڈر گراؤنڈ لائن میں فالٹ ہوگیا، جس کی وجہ سے دہلی روڈ بجلی گھر کی سپلائی ٹھپ ہوگئی۔ تقریباً ایک گھنٹہ بعد ٹرانس میشن کی لائن بھی ٹھپ ہوگئی، جس کی وجہ سے اتر پردیش بجلی گھر کی سپلائی بھی بند ہوگئی، لیکن دریشب تک بجلی سپلائی نہ ملنے کی وجہ سے لوگ 12 بجے رات سڑکوں پر اتر آئے۔ نگر پالیکا اور دہلی روڈ واقع بجلی گھر پر لوگوں نے ہم گر ہنگامہ کیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لوگوں کو سمجھا کر معاملہ پرسکون کرایا۔ پولیس افسران نے بجلی محکمہ کے افسران سے بات چیت کی، جس کے بعد دیر شب تک بجلی سپلائی شروع ہوئی۔ دوسری جانب زیر دست بجلی کٹوتی سے پریشان وارڈ نمبر 5 کے محلہ پالیکا ممبر فیروز ملک نے مقامی لوگوں کے ساتھ ایس ڈی او سے ملاقات کی، جس میں کہا گیا کہ علاقے میں بجلی سپلائی مسلسل دی جائے تاکہ لوگوں کو گرمی سے راحت مل سکے اور لوگوں کو پینے کے پانی کی پریشانی سے بھی نجات مل سکے۔

’فرید عرف اورنگ زیب کے قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے‘

جمعیۃ علماء علی گڑھ کے ذمہ داران نے ضلع مجسٹریٹ کے نام عرضداشت انتظامیہ کو پیش کی

علی گڑھ (محمد احمد شیون /ایس این بی)

جمعیۃ علماء علی گڑھ کے ذمہ داران نے آج ضلع مجسٹریٹ کے نام تین نکاتی ایک عرضداشت انتظامیہ کو پیش کی، جس میں ہجومی تشدد کے شکار محمد فرید عرف اورنگ زیب کے قتل میں ملوث چھ ہوئے قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کئے جانے کا مطالبہ کیا گیا۔ غور طلب ہے کہ پرشند عناصر کے ذریعہ مسلم نوجوان محمد فرید کے قتل کو 7 روز گزر چکے ہیں پولیس مذکورہ محاملے میں 6 ملزمان کو گرفتار کرچکی ہے اور 4 نامزد مفرور ہیں اور 12 نامعلوم افراد ابھی فرار ہیں ان کی گرفتاری کے لئے متاثرین کی جانب سے مسلسل مطالبہ کیا جارہا ہے۔ جمعیۃ علماء علی گڑھ کے ذمہ داران نے ہجومی تشدد سے متعلق میمورنڈم دیا ہے۔ جمعیۃ علماء علی گڑھ کے صدر مفتی محمد اکرم تاسی نے کہا کہ شر پسند عناصر کے ذریعہ دارالارتہ پرکتوں نے ملک کی شبیہ بیرون ملک میں خراب کردی ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک خاص فکر کے لوگوں کی جانب سے خاص مذہب کے ماننے والوں کو ہجومی تشدد کا نشانہ بنایا جارہا ہے اور ملک میں دہشت کا ماحول پیدا کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء علی گڑھ کے ساتھ سنٹ میمورنڈم دیا، جس میں ہم انتظامیہ سے یہ اپیل کی کہ ہجومی تشدد کا شکار فرید کو پرحملہ کرنے اور قتل کرنے میں ملوث جمعی، مفرور اور نامعلوم افراد کے خلاف قتل اور قتل کرنے میں ساتھ دینے اور دو طبقات کے درمیان تشدد کو ہوا دینے اور قومی سلامتی اور سالمیت کو نقصان پہنچانے کے جرم میں مقدمہ چلایا جائے۔ مرنے والوں کے اہل خانہ کو ایک کروڑ روپے بطور معاوضہ دیا جائے۔ متاثرہ خاندان کے ایک فرد کو مناسب پوسٹ پر سرکاری نوکری دی جائے، متاثرہ خاندان کو خصوصی تحفظ فراہم کیا جائے اور انہیں ہجوموں کے ناشر خطرے سے بھی بچایا جائے۔ انہوں نے امتیاز دیا ہے کہ اگر انتظامیہ کی جانب سے اس حوالے سے مناسب اقدام میں کوئی تاخیر ہوئی تو علی گڑھ ضلع کے سبھی انصاف پسند لوگ دیگر محروم اور استحصال زدہ طبقہ کو بڑے پیمانے پر احتجاج کرنے پر مجبور ہوگا۔ مفتی اکبر تاسی نے بتایا کہ ضلع انتظامیہ کے ہمارے مطالبات پر مثبت جواب دیا ہے اور کہا ہے کہ انتظامیہ کی طرف سے ہر طرح کی کوشش کرائی جائے۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء علی گڑھ کے سکریٹری محمد میکائیل تاسی محمد اسلم، محمد رضوان، رضوان وغیرہ موجود تھے۔

’ریونیو کے معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں افسران‘

نجیب آباد (آفتاب نعمانی/ ایس این بی)

ضلع مجسٹریٹ اکشت کمار راٹھور کی نے تمام ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو ہدایت دی کہ وہ ریونیو کے معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں اور کسی بھی سطح پر سستی نہ برتیں۔ انہوں نے تحصیلدار دھرام پور کو ہدایت کی کہ وہ تحصیل افضل گڑھ کا تفتیشی تارکر کے پیش کریں اور تحصیل ہیڈ کوارٹر کے لئے مناسب جگہ کی نشاندہی کو بھی یقینی بنائیں۔ انہوں نے تمام ریونیو افسران کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ سرحدی چوکیوں کو ٹھیک سے نشان زد کیا جائے کیونکہ مذکورہ کام کی ویڈیوگیٹ بھی کرنی ہے۔ لہٰذا تمام افسران مذکورہ کام کو پوری چوکسی اور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کریں۔

ضلع مجسٹریٹ اکشت کمار راٹھور نے آج کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ریونیو رکس کی میٹنگ کی صدارت کررہے تھے اور وہاں موجود افسران کو ہدایات دے رہے تھے۔ جائزہ لینے کے دوران انہوں نے پایا کہ چاند پور اور گنیہ تحصیل میں بڑی تعداد میں بینک مارٹیج کیسوز زیر التوا ہیں۔ انہوں نے متعلقہ تحصیلداروں کو ہدایت کی کہ وہ تمام مقدمات کو 3 دن کے اندر نشانے کر کے تفتیشی بنائیں۔ انہوں نے تمام ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو ہدایت کی کہ جن تحصیلوں میں عوام الناس کی سہولت کے لیے کیونٹی بیت الخلا دستیاب نہیں ہیں وہاں فوری طور پر متعلقہ سیوریج کو جوڑ نے فراہم کرلیں اور جہاں بیت الخلا موجود ہیں وہاں صفائی کے باقاعدہ اور مناسب انتظامات کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ تحصیل ہیڈ کوارٹرز میں تاکارہ مٹیریل اور مٹیریل کی ویڈیو گیٹ رپورٹ کو مطابق کی جانے اور تمام ریکارڈ کو درست رکھا جائے۔ اس موقع پر یکم جولائی 2024 سے نافذ العمل ہونے والے نئے فوجداری قوانین کے حوالے سے انہوں نے ڈسٹرکٹ پراسیکیوٹر افسر کو ہدایت کی کہ نئے اور ترمیم شدہ قوانین کا چارٹ تمام ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو دستیاب کرایا جائے۔

اس موقع پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اروند کمار سنگھ، ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صدر دھیرج کمار، ڈپٹی کلکٹر ضلع انفارمیشن آفیسر منوجدر سنگھ اور تمام ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ تحصیلدار اور محکمہ ریونیو کے افسران موجود تھے۔

’پانی کی پائپ لائن کا کام 30 ستمبر تک مکمل کریں‘

بدایوں (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ منوج کمار ونی ڈی او کیشو کمار نے کلکٹریٹ میں واقع میٹنگ روم میں جل جیون مشن کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے عمل گمہ کے عہدیداران کو دیہی پائپ پینے کے پانی کی اسکیموں کا کام 30 ستمبر 2024 تک مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ گاؤں واؤں کو صاف اور محفوظ پانی دستیاب ہونا چاہیے۔ پانی کے پائپ بچھانے کے لیے سڑک پر جو کھی کڑھے بنائے گئے ہیں، انہیں ترجیحی بنیادوں پر پر کیا جائے، تاکہ عوام کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ جل گمہ کے عہدیداروں کو چاہئے کہ وہ متعلقہ انجینئرز کیونٹک اسکیمی کے کام کی باقاعدگی سے جانچ کریں اور کام کو معیار کے مطابق مکمل کروائیں۔ انجینئر کیشو کمار نے منوج کمار کو رپورٹ بتایا کہ فی الحال دیہی پائپ پینے کے پانی اسکیم کے تحت 256 مواضعات کو پانی فراہم کیا جارہا ہے، جبکہ 28 گاؤں میں پہلے سے ہی پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نفاذ کرنے والی تنظیم FNC 1444 مواضعات میں کام کررہی ہے، یہ کام ستمبر 2024 تک مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ انجینئر کیشو اسکیمی کو 10 سال تک دیکھ بھال بھی کرنی ہوگی، پائپ پینے کے پانی کی اسکیم کی تکمیل کے بعد اسے گاؤں کے سربراہ اور گاؤں کے سطح پر گاؤں کے پانی کی فراہمی اور صفائی تھرائی کمیٹی کو منتقل کیا جاتا ہے۔ کمیٹی دیہی علاقوں میں فی گھر سے 50 روپے وصول کرے گی۔ اس موقع پر انجینئر کیشو کمار، گرائنڈ ریشن کے افسران اور نمائندوں کی موجودگی رہی۔

نوجوانوں کو اسٹنٹ کرنا پڑا مہنگا

امروہہ (ایس این بی) ضلع کے بگھرا پولیس اسٹیشن علاقہ کے تحت موٹر سائیکل پر خطرناک اسٹنٹ کرنے کی وائرل ویڈیو پر امروہہ پولیس نے فوری نوٹس لیا اور اسٹنٹ کرنے والے دو نوجوانوں کو گرفتار کرکے 2 بائک موٹر سائیکلیں بھی ضبط کرلیں۔ بتایا گیا ہے کہ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والے ایک ویڈیو کی فوری نوٹس لیتے ہوئے جس میں 2 نوجوانوں کو اپنی والی سے 2 موٹر سائیکل چلاتے ہوئے دکھایا گیا ہے اور دونوں ہاتھوں سے موٹر سائیکل چلاتے وقت خطرناک اسٹنٹ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نونیم سنگھ نے ضروری کارروائی کی ہے۔

علی گڑھ میں جھما جھم بارش سے موسم خوشگوار، درجہ حرارت میں گراوٹ

جگہ جگہ سڑکوں پر پانی بھرنے سے میونسپل کارپوریشن کی کھلی پول

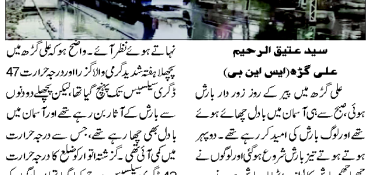

سید عتیق الرحیم

علی گڑھ میں پیر کے روز زور دار بارش ہوئی ہفتے سے اتی آسمان میں بادل چھائے ہوئے تھے اور لوگ بارش کی امید کر رہے تھے۔ دوپہر ہوتے ہوتے تیز بارش شروع ہوگئی اور لوگوں نے جھما جھم بارش کا لطف اٹھایا۔ بارش ہونے سے لوگوں کو شدید گرمی سے راحت ملی ہے۔ ضلع میں یہ مانسون کی دستک ہے اور زور دار طریقے سے بارش ہونے سے لوگ اس سال بہتر بارش کی امید کر رہے ہیں۔ پچھلے کئی دنوں سے تیز دھوپ ہو رہی تھی اور بادل بغیر برسے ہی واپس لوٹ جا رہے تھے۔ ایسے میں جب پیر کو بارش ہوئی تو لوگ تیز بارش کا لطف اٹھاتے اور بارش میں نہاتے ہوئے نظر آئے۔ واضح ہو کہ علی گڑھ میں پچھلا ہفتہ شدید گرمی والا گزرا اور درجہ حرارت 47 ڈگری سلسیس تک پہنچ گیا تھا، لیکن پچھلے دو دنوں سے بارش کے آثار بن رہے تھے اور آسمان میں بادل بھی چھا رہے تھے، جس سے درجہ حرارت میں کمی آئی تھی۔ گزشتہ اتوار کو ضلع کا درجہ حرارت 42 ڈگری سلسیس درج کیا گیا تھا اور لوگوں کو شدید گرمی کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا، وہیں جب پیر کو بارش ہوئی تو درجہ حرارت میں 3 ڈگری سلسیس کی کمی درج کی گئی اور درجہ حرارت 33 ڈگری سلسیس تک پہنچ گیا۔ علی گڑھ میں دوپہر 1:35 بجے بارش شروع ہوئی اور گھنٹے بھی دیکھتے دیکھتے 1:45 بجے تک جھما جھم بارش شروع ہوگئی۔ تقریباً ایک گھنٹے تک زوردار بارش ہوئی رہی، جس سے درجہ حرارت میں فوراً کمی درج کی گئی اور لوگوں نے راحت کی سانس لی۔

شہر میں بارش سے جہاں ایک طرف عام لوگوں نے راحت کی سانس لی، وہیں دوسری طرف میونسپل کارپوریشن کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ شہر کی اہم میرس روڈ، رام گھاٹ روڈ بہت زیادہ پانی بھر گیا اور وہیں پوش علاقے میں بھی پانی بھر گیا۔ سینئر پولاٹک سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کلوش کمار، فرینڈس کالونی، دوعہ امالی، اقرا کالونی و دیگر، سوتارن چیتنی نگر، درگاوہاڑی، جے نج، ریلوے روڈ سمیت مختلف علاقوں میں چاروں طرف پانی بھر گیا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ میونسپل کارپوریشن پچھلے 10 دنوں سے مسلسل نالوں کی صفائی نہیں کا ہوا ہے، جا کہ مانسون آنے سے پہلے نالے صاف ہو جائیں اور لوگوں کو پانی بھراؤ کا سامنا نہ کرنا پڑے، لیکن جیسے ہی پیر کو بارش شروع ہوئی میونسپل کارپوریشن کی انتظامات کی قلعی کھل گئی۔ شہر میں چاروں طرف پانی بھر گیا اور نالوں اور نالوں کی صفائی میں لاپرواہی سامنے آئی۔ واپس نالوں میں ہی بہہ کر پہنچ گئی۔

رام گنگا ندی میں اب سیاح رافٹنگ سے لطف اندوز ہوسکیں گے

ڈی ایم نے باقاعدہ فیتہ کاٹ کر کیا افتتاح

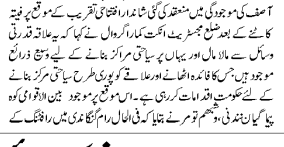

افضل گڈھ (ایس این بی) ہمالیہ کی گود سے نکلنے والی رام گنگا ندی میں اب سیاح رافٹنگ سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔ جس کا آج ضلع مجسٹریٹ اکشت کمار راٹھور اس نے باقاعدہ فیتہ کاٹ کر افتتاح کرنے کے بعد خود بھی رافٹنگ سے لطف اٹھایا اور سیاحوں کو بھی لطف اندوز ہونے کی دعوت دی۔ اسی کے ساتھ علاقے میں ایک سیاحتی مرکز کا موقع اشتہار ہوگیا۔ نیو ہم کا ریٹ پارک میں جنگل۔ مغاری اور پبلی ڈیم پر بیشمل واٹر گیمز کے بعد اب رام گنگا ندی میں رافٹنگ کے ذریعے ضلع انتظامیہ نے ایک مزید سیاحتی مقام متعارف کرایا ہے، جس کے لیے سی ڈی او پورن بورا، ایس ڈی ایم رتو چودھری، سی او اوتار سنگھ، ایگزیکٹو انجینئر سمر بند پرشاد و قومی شاہراہ ثانی آصف کی موجودگی میں منعقد کی گئی شاندار افتتاحی تقریب کے موقع پر فیتہ کاٹنے کے بعد ضلع مجسٹریٹ اکشت کمار راٹھور اس نے کہا کہ یہ علاقہ قدرتی وسائل سے مالا مال اور یہاں پر سیاحتی مراکز بنانے کے لیے وسیع ذرائع موجود ہیں جن کا فائدہ اٹھانے اور علاقے کو پوری طرح سیاحتی مرکز بنانے کے لیے حکومت اقدامات کررہی ہے۔ اس موقع پر موجود بین الاقوامی سے بنا کیان ندی نوشہم تو سمر نے بتایا کہ ان دنوں رام گنگا ندی میں رافٹنگ کے لئے 6 کلومیٹر کا علاقہ مختص کیا گیا ہے، جس کو تقریب 10 کلومیٹر تک کردیا جائے گا جس کے لیے دو گائیڈ سمیت فل 9 لوگوں کی ٹیم کا ذکر کی گئی ہے اور ایک مرتبہ میں ایک گائیڈ کے ساتھ صرف 8 لوگ ہی رافٹنگ کرسکیں گے اور اس کے لیے 400 روپے فی کس کرایا رکھا گیا ہے۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر بڑی تعداد میں علاقائی عوام موجود رہے۔

آسمانی بجلی گرنے سے نوجوان کی موت

افضل گڈھ (ایس این بی) بھجوتپوری میں موقع رام گنگا گھاٹ سے ایک رشتہ دار کی آخری رسومات ادا کرنے کے بعد گھر واپسی کر رہے 3 بائک سواروں پر آسمانی بجلی گرنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی، جبکہ بقیہ دو کو زخمی حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جو نوجوان کی موت سے اہل خانہ و گاؤں میں کہرام برپا ہوگیا۔ اطلاعات کے مطابق تھانہ کوٹوالی کے تحت موضع عمر پور گونڈوی ساکن روہینہ رہلد بیش گاؤں کے ہی ایک شخص کی موت ہوئے پر نزدیکی رام گنگا گھاٹ پر آخری رسومات ادا کرنے گیا تھا۔ علاقے میں زور دست غمگین گرج کے ساتھ تیزی بارش کے درمیان ہی وہ اتل و اروند کمار کے ہمراہ اپنے پر سوار ہو کر گھر واپسی کر رہا تھا تھوڑی دور چلنے پر گاؤں میں ہی اتر پر آسمانی بجلی قہر بن کر ٹوٹ پڑی، جس سے تینوں شدید طور پر زخمی ہوگئے، جن کو دواخانہ پہنچا کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں پر ڈاکٹروں نے روہینہ کو مردہ قرار دے دیا۔ بقیہ دونوں کی حالت نازک دیکھتے ہوئے ابتدائی طبی امداد کے ابعد باہر کے لئے روانہ کیا گیا ہے۔

مختلف معاملات میں ملوث 3 ملزمان گرفتار

کاشگنج (ایس این بی) پولیس نے مختلف معاملات میں ملوث 3 ملزمان کو اندیشہ نقض امن میں گرفتار کر کے جیل بھیجا ہے۔ مہادیو ساکن گاؤں کوپال پور یہ کمار ولد کاشی ساکن موضع سلیم پور جو مختلف معاملات میں ملوث تھے۔ تینوں کو آج پولیس نے گرفتار کرلیا اور دفعات 107، 16 کے تحت کارروائی کر کے عدالت میں پیش کیا، جہاں سے انہیں جیل بھیج دیا گیا ہے۔

نابالغہ کو بہلا پھسلا کر فرار ہونے والا نوجوان گرفتار

کاشگنج (ایس این بی) شادی کے بہانے نابالغہ کو بہلا پھسلا کر فرار ہونے کے الزام میں ایک نوجوان کو گرفتار کر کے جیل بھیجا گیا ہے۔ مقامی تھانہ عیدگاہ نے بتایا کہ سائبر کیس میں ایک نامعلوم شخص کے خلاف مقدمہ درج کرایا گیا تھا۔ ملزم کے خلاف 7 جولائی 2023 کو معاملہ درج کرایا گیا تھا۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے آج ملزم سمیر کو دبوچ لیا اور جیل بھیج دیا۔

بائک سوار 2 افراد سڑک حادثہ کا شکار

ہاپوڑ (ایس این بی) تھانہ حافظ پور سلقہ کے قریبی شاہراہ پر واقع ہے ایم ایس کالج کے نزدیک بائک پر سوار 2 افراد سڑک حادثہ کا شکار ہوگئے۔ اس حادثہ میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی جبکہ دوسرا شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ پولیس موقع پر پہنچی اور زخمی حالت میں نوجوان کو اسپتال پہنچایا، وہیں مہلوک کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ بتایا گیا ہے کہ اتوار کی دوپہر شام بائک پر سوار ناظم ولد نظام الدین اور عمر ولد سلیمان بائک پر سوار تو کو کمر مراد آباد سے جا رہے تھے، جیسے ہی یہ ایم ایس کالج کے نزدیک پہنچے بائک بے قابو ہو کر ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ اس حادثہ میں ناظم کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پہنچی اور زخمی حالت میں عمر کو اسپتال پہنچایا اور مہلوک ناظم کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ پولیس نے اہل خانہ کو اطلاع دی۔ نوجوان کی موت کی اطلاع پاکر اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔

بزم قمر کے زیر اہتمام طیب عثمانی کی رہائش گاہ پر مشاعرہ کا انعقاد

افضل گڈھ (ایس این بی)

دھامپوری معروف ادبی تنظیم بزم قمر کے زیر اہتمام طیب عثمانی کی رہائش گاہ پر گزشتہ شب ایک عظیم الشان مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت بزم کے صدر قاری ارشاد عالم شاد دیگ نے کی اور نظامت کے فرائض ارشاد دھام پوری نے انجام دیے۔ ’خاز قافیہ کے تحت منعقدہ مشاعرہ میں معروف نام امراض اطفال ڈاکٹر کمال احمد صدیقی نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی اور نعیم اختر نسیمن زیدی، سید طاہر حسین، طیب عثمانی بطور مہمان ذی وقار مشاعرہ میں رونق افروز رہے۔ مشاعرے کا آغاز عبدالواحد درسرت کی نعت پاک سے ہوا۔ اس کے بعد ثمرانے دیے گئے نئے قافیہ پر اپنے کلام سے سامعین کو گھور کر دیا، مشاعرہ میں شعراء کرام کے ذریعے پیش کیے گئے چند اشعار قارئین کی نذر ہیں:

میں ہوں منظر صداقت کا وہ آئینہ
ٹوٹ کر بھی حقیقت کے خانوں میں ہوں
نفیس منظر
دل تو میرا ہمیشہ طلب گار ہے
کاش کہہ دے کہ تو ہاں مجھے پیار ہے
شکیل احمد شکیل

عمر عاشق کی گزر جاتی ہے
دل ٹھہر جاتا ہے ویرانے میں
قمر دھامپوری

واعظ سے تیری بات کا ظالم پہ بھی اثر
اس کو بتایا لیک ترے اعتبار نے
شمشیر علی شمس

پیار محبت کی تو بس اک ہی دوا ہے
ہو وید مسلسل سنے دلدار کی باتیں
شہزاد عالم شہزاد

منتشر ہوں تو لاکھ بھی بیکار
متحد ہوں تو پھر ہیں چار بہت
اسماعیل گوہر

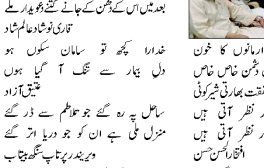

روز کرتے ہیں وہ ارمانوں کا خون
دوست شفقت کے ہیں دشمن خاص خاص
شفقت بھارتی شیر کوٹی

بلبلیں جو سر بازار نظر آتی ہیں
اپنے اطوار پہ مجبور نظر آتی ہیں
اختر انصار حسن

یوں بن گئی ہے ان کی محبت گلے کا ہار
ہمراہ جیسے باغ میں، گل کا بنا ہے خار
محمد ظفر وفا

یہ اور بات کہ وہ مجھ سے کچھ نہ کہہ پایا
مگر وہ پیار مجھے بے شمار کرتا ہے
نزاکت حسین ثاقب

کیسے ہو تربیت اولاد کی
باپ یہ سوچ کر غم سے دو چار ہے

راشد حمیدی دھامپوری

یہ حقیقت ہے کہ مظلوم کا حامی ہوں میں
میں ستمگر کا طرفدار نہیں ہو سکتا

ارشاد دھام پوری

جیتے جی تو کوئی نہیں تمنا دیکھنے والا بھی اس کا
بعد میں اس کے دشمن کے جانے کتنے خوبصورت لے

قاری نوشاد عالم شاد

خدارا کچھ تو سامان سکوں ہو
دل بیمار سے تنگ آ گیا ہوں
شیق آزاد

ساحل پہ رہ گئے جو حلاطم سے در گئے
منزل ملی ہے ان کو جو دریا اتر گئے

ویریندر پرتاپ سنگھ بیتاب

خالد رشید قاسمی، ثمینا منیر، اریب عفان، شفیق احمد سامی، شفیق خلیل، شمیم جلیل، ریاض اکبر، ثناء اللہ قاسمی وغیرہ شعراء نے مشاعرہ میں شرکت کرتے ہوئے شعر اکرام کو داد و تحسین سے نوازا۔ مشاعرہ کے اختتام پر بزم کے صدر قاری نوشاد عالم شاد نے سبھی کا شکریہ ادا کیا اور آئندہ 27 نومبر کو مشاعرہ کے والے مشاعرہ کے لئے نخرانہ قافیہ کا اعلان کیا۔

بقیہ: سب کی رضامندی سے چلائیں گے

عوام نے تیسری مدت کار کیلئے ہماری حکومت کو موقع دیا اور اس کا مطلب ہے کہ انہوں نے ہمارے کام پر بھروسہ کیا ہے اور اس پر مہر لگائی ہے۔ اس لئے میں عام انسانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ملک کو چلانے کے لئے اتفاق رائے ہونا ہے اور حکومت بنانے کیلئے اکثریت ہوتی ہے، اس لیے ہمارا مقصد سب کو ساتھ لے کر اور سب کی رضامندی سے ملک کے عوام کی خدمت کرنا ہے۔ ملک کے 140 کروڑ عوام کی امیدوں اور امنگوں کو پورا کرنا ہے۔ ہم سب کو ساتھ لے کر چلنا چاہئے جس، سب کو ساتھ لے کر آئینی کی حدود پر عمل کرتے ہوئے ترقی کی رفتار تیز کرنا چاہتے ہیں۔ یہ تیسری کی بات ہے کہ 18 ویں لوک سبھا میں نوجوان ممبران پارلیمنٹ کی اچھی خاصی تعداد ہے۔ یہ تیسری کی جمہوریت کیلئے سیاہ دھبہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو ملک ملک کے آئین کیلئے وقف ہیں اور ملک کی جمہوری اقدار کے وفادار ہیں، ان کیلئے 25 جون ایک تاریخی فراموش تاریخ ہے، کیونکہ 25 جون کو ہندوستان کی جمہوریت پر سیاہ دھبہ لگا تھا، اس کے 50 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ ہندوستان کے لوگ کبھی نہیں بھولیں گے کہ ان دن، جمہوریت کو مکمل طور پر دبا دیا گیا تھا۔ ایمرجنسی ملک کے آئین میں ایک سیاہ دھبہ تھی۔ اہم مرحم کرنے کے آئین کے مطابق عام لوگوں کے خوابوں کو پورا کرنا ہے اور اب کوئی دوسری بار کسی بھی ملک میں دوسری ایمرجنسی نہیں لگ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے عوام نے تیسرا موقع دیا ہے۔ یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے اور اب ہماری ذمہ داری بھی تین گنا بڑھ گئی ہے، اس لیے میں اہل وطن کو یقین دلاتا ہوں کہ ہمارے دیش اور ہماری حکومت چلانے کا تجربہ ہے اور ہم پہلے سے تین گنا بہتر طریقے سے حکومت چلائیں گے۔ مودی نے کہا کہ اتنی ذمہ داری کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ تمام ارکین پارلیمنٹ سے ملک کے بہت سے توقعات وابستہ ہیں، اس لیے میں سب سے گزارش کروں گا کہ اس موقع کو عوامی مفاد کیلئے استعمال کریں اور عوامی مفادمیں ہر ممکن قدم اٹھائیں۔ وزیر اعظم نے ترقی یافتہ جماعتوں سے سبھی عوامی مفادمیں کام کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ ملک کے عوام، اپوزیشن سے اچھے قدامات کی توقع رکھتے ہیں۔ اب تک اس سے مایوسی ملی ہے، لیکن اب امید ہے کہ اپوزیشن عوام کی امنگوں کو پورا کرے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کو ایک اچھے اور ذمہ دار اپوزیشن کی ضرورت ہے اور مجھے یقین ہے کہ 18 ویں لوک سبھا میں جو ایم پی جیت کر آئے ہیں وہ لوگوں کی امنگوں کو پورا اتریں گے۔ ملک کو آگے بڑھانا ہم سب کی ذمہ داری ہے اور ہم سب کو عوام کے اعتماد پر کھرے ہوتے آگے بڑھنا ہے۔ ملک کے 25 کروڑ شہریوں کی غربت سے نکلنا ہمارا وعدہ ہے اور اس کے پیچھے یقین پیدا ہوتا ہے کہ ہم جلد ہی ہندوستان کو غربت سے آزاد کرنے میں کامیابی حاصل کریں گے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ 18 ویں لوک سبھا نوجوان کا ایوان بنے گی، تاکہ ہم شہری کے خواب پورے ہوں، میں تمام ممبران پارلیمنٹ کا خیر مقدم کرتا ہوں اور ہمارا کہنا ہے کہ ملک اور ملک کے عوام نے جو ذمہ داری دی ہے، اسے ہم کل نہ کل پورا کریں گے۔ وزیر اعظم نے 18 ویں لوک سبھا کو مبارک قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے یہاں 18 نمبر کی بہت اہمیت ہے۔ گیتا کے 18 ابواب کرم نرظش اور تعدد کا یقین دیتے ہیں۔ ہمارے یہاں پر انوں کی تعداد بھی 18 ہے۔ ہندوستان کے امرت کال میں 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل ایک اچھی علامت ہے۔

بقیہ: NEET معاملہ میں

اس میں چنتو پکیش، سانکو، نریجیت، راجیو کمار کو ایک دن پہلے د